مساجد اہلسنّت پر قبضے

ملک بھر میں اہلسنت کی مساجد پر قبضے کی مکمل تفصیلات

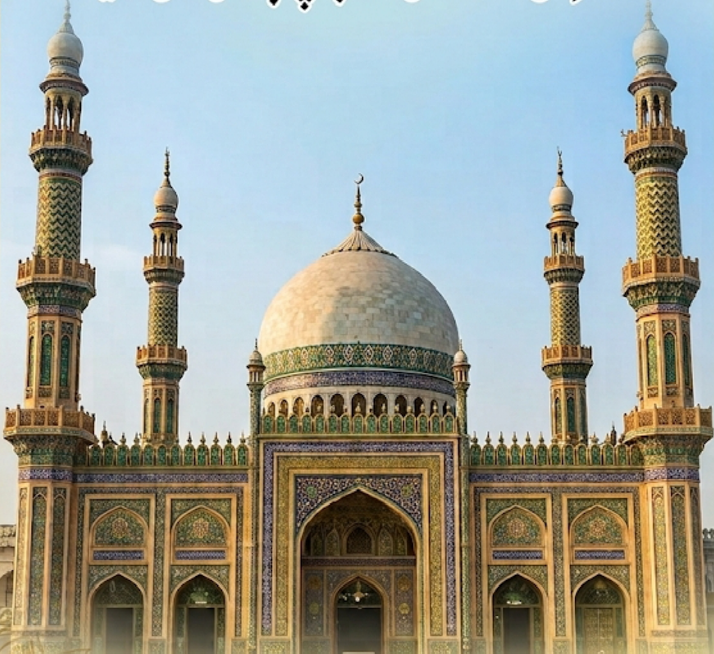

از قلم: مولانا محمد شہزاد قادری ترابی

فہرست

1۔رسول اللہ ﷺ نے نام لے کر منافقین کو نکالا	5
2۔رسول اللہ ﷺ نے قیامت تک کے حالات بتا دیئے	5
3۔منافقوں کو گھسیٹ کر مسجد نبوی سے نکالا گیا	6
4۔مساجد اہلسنت پر قبضہ کرنے کی سازش	8
5۔بدمذہب مساجد اہلسنت پر قبضہ کس طرح کرتے ہیں	9
6۔چالاکی اور مکاری سے قبضہ کرنا	9
7۔اسلحہ کے زور پر مساجد پر قبضے	11
8۔مساجد اہلسنت پر قبضے کیوں ہوتے ہیں	12
9۔قائد سنی تحریک نے سنی تحریک کی بنیاد کیوں رکھی؟	14
10۔مساجد کے معاملے میں مسلک اہلسنت کو نقصان	15
11۔مساجد پر قبضوں کی فہرست	16
12۔شہر کراچی کی وہ مساجد جن پر قبضہ ہو چکا	16
13۔سندھ کے مختلف شہروں میں قبضہ ہونے والی مساجد	21
14۔پنجاب کے مختلف شہروں میں قبضہ ہونے والی مساجد	22

15۔ خیبر پختونخواہ میں قبضہ ہونے والی مساجد	34
16۔ پاکستان کے بڑے مزارات سے متصل مساجد پر دیوبندیوں کا قبضہ	35
17۔ کیا اب یہ مساجد ہمیں واپس مل سکتی ہیں؟	38
18۔ ہم اہلِ حق اور خوش عقیدہ ہیں، ہمیں کسی کی ضرورت نہیں	38
19۔ حیرت انگیز انکشاف	39

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم
اما بعد فاعوذ باللّٰه من الشیطن الرجیم
بسم اللّٰه الرحمن الرحیم

اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنی عبادت کے لئے پیدا فرمایا ہے۔اللہ تعالیٰ اپنے علم وقدرت سے ہر جگہ شاہد وموجود ہے، بندہ جہاں چاہے اس کی عبادت کرسکتا ہے،جتنی بھی پچھلی امتیں گزری ہیں،ان کو اپنی مخصوص جگہ پر عبادت کرنے کا حکم تھا مگر ہم غلامانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ اللہ کا احسان ہے کہ اُس نے ہمارے لئے ساری زمین کو مسجد بنا دیا، چنانچہ حدیث شریف میں ہے۔

حدیث شریف = سرکارِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ "میری امت کے لئے ساری زمین کو مسجد بنادیا گیا"

مطلب یہ کہ اگر کوئی سرکارِ اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کا غلام دنیا کے کسی کونے میں بھی ہو، اگر نماز کا وقت ہوجائے تو وہ وہیں پر نماز ادا کرسکتا ہے۔

نماز کو ادا کرنے کے لئے سب سے افضل مقام مسجد ہے۔مسجدیں اللہ تعالیٰ کا گھر ہیں، مسلمانوں کو اسے تعمیر کرنے اور پھر آباد کرنے کا بھی حکم دیا گیا ہے۔

کائنات میں ثواب کے اعتبار سے سب سے افضل مسجد، مسجد حرام ہے

جہاں ایک نماز کا ثواب ایک لاکھ کے برابر ہے۔اس کے بعد مسجد نبوی ﷺ کا درجہ ہے جہاں ایک نماز کا ثواب پچاس ہزار کے برابر ہے۔

مسجد کا احترام ہر مسلمان پر فرض ہے۔مسجد کی بے حرمتی اوراس کی بے ادبی سے مسلمانوں کو روکا گیا۔یہاں تک کہ مسجد میں ہنسنے سے بھی منع کیا گیا ہے۔

مسلمان اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان رکھتے ہیں۔حضور ﷺ کے حکم کو اللہ تعالیٰ کا حکم قرار دیا گیا ہے۔حضور ﷺ کی ذات اقدس اللہ تعالیٰ کی معرفت کا ذریعہ ہے۔ہمیں ایمان،قرآن حضور ﷺ کے صدقے ملا،یہاں تک کہ رحمٰن جل جلالہ کی معرفت بھی حضور ﷺ نے کرائی۔جبکہ منافقین اس کے برعکس ہیں،وہ اللہ تعالیٰ کو ماننے کا دعویٰ تو کرتے ہیں مگر حضور ﷺ کی شان اقدس میں بے ادبی کرتے ہیں۔حضور ﷺ کے علم غیب پر طعنہ زنی کرتے ہیں۔

منافقین جب آپس میں ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ مسلمانوں کے نبی ﷺ یہ فرماتے ہیں کہ میں مومن اور منافق کو پہچانتا ہوں مگر ہم تو صفوں میں ان کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں اور وہ ہمیں نہیں جانتے۔ان کی یہ بدگمانی میرے آقا ﷺ تک پہنچ گئی۔میرے آقا ﷺ نے نام لے کر منافقوں کو اپنی مسجد سے نکالنا شروع کردیا اور قیامت تک کے سارے حالات

بتادیئے۔ چنانچہ حدیث شریف میں ہے۔

☆ رسول اللہ ﷺ نے منافقین کا نام لے لے کر نکالا:

حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دن خطبہ دیا اور جتنا اللہ تعالیٰ نے چاہا، ذکر کیا۔ پھر فرمایا کہ تم میں سے یا تم میں منافقین ہیں جن کا میں نام لوں، وہ یہاں سے اٹھ کر نکل جائے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے نام لینا شروع کئے تو چھتیس (36) لوگوں کے نام لئے پھر فرمایا کہ تم لوگ اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کرو۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو اپنا منہ چھپائے جارہا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی اس سے جان پہچان تھی، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے پوچھا: تجھے کیا ہوا؟ تو اس نے سارا واقعہ سنایا (کہ رسول اللہ ﷺ نے منافقین کو مسجد نبوی سے نکال دیا ہے، مجھے بھی نکالا) یہ سن کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جادفع ہوجا، آج کے بعد ادھر نہ آنا (صفۃ النفاق ونعت المنافقین، لابی نعیم، ص190)

☆ رسول اللہ ﷺ نے قیامت تک کے حالات بیان کردیئے:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ ایک دن

حضورﷺ نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی اور منبر پر جلوہ گر ہوکر قیامت کا ذکر کیا۔ آپﷺ نے پہلے کی ساری علامات بیان فرمادیں پھر فرمایا: جو شخص مجھ سے کسی چیز کے بارے میں سوال کرنا چاہتا ہو تو وہ اس بارے میں پوچھ لے۔ اللہ کی قسم! اس وقت تک منبر سے نیچے نہ اتروں گا، جب تک تمہارے سارے سوالات کے جوابات نہ دے دوں۔ (مسلم (عربی) کتاب الفضائل، حدیث نمبر 6121، صفحہ نمبر 1038، مطبوعہ دارالسلام، ریاض سعودی عرب)

☆ امام بدرالدین عینی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ کچھ منافقین کے بارے میں رسول اللہﷺ کو اطلاع ملی کہ انہوں نے رسول اللہﷺ سے سوالات کئے اور کہا کہ محمد (ﷺ) ہمارے سوالوں کا جواب نہیں دے سکتے۔ ان کی اس بات پر رسول اللہﷺ سخت ناراض ہوئے اور منبر پر تشریف فرما ہوکر فرمایا: پوچھو مجھ سے کیا پوچھتے ہو۔ جو بھی سوال کروگے، میں اس کا جواب دوں گا۔ (عمدۃ القاری شرح صحیح بخاری، جلد 5، ص 23)

☆ منافقین کو گھسیٹ گھسیٹ کر مسجد نبوی سے نکالا گیا:

1 ...... صحابی رسول حضرت ابو ایوب اور خالد رضی اللہ عنہما کھڑے ہوئے اور عمرو بن قیس منافق کو ٹانگوں سے پکڑ کر گھسیٹتے ہوئے مسجد سے باہر پھینک دیا اور وہ (منافق) کہہ رہا تھا کہ اے ابوایوب! کیا تم مجھ کو بنی ثعلبہ

کے اونٹوں کے باڑے سے نکال رہے ہو؟ (سیرت ابن ہشام، جلد 4، ص 222)

2......حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ نے رافع بن ودیعہ منافق کو گلے میں چادر ڈال کر خوب بھینچا اور اس کے منہ پر تھپڑ مارا اور مسجد سے نکال دیا اور ساتھ فرمایا: اے خبیث منافق! تجھ پر افسوس ہے، نکل جا رسول اللہ ﷺ کی مسجد سے۔ (سیرت ابن ہشام، جلد 4، ص222)

3......حضرت عمارہ رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر زید بن عمرو منافق کی داڑھی جو لمبی تھی، اس کو پکڑ کر کھینچتے ہوئے مسجد سے نکال دیا۔ (سیرت ابن ہشام، جلد 4، ص223)

4......حضرت ابو محمد رضی اللہ عنہ (جو کہ بدری صحابی ہیں) اور دوسرے حضرت ابو مسعود رضی اللہ عنہ یہ دونوں کھڑے ہوئے اور انہوں نے قیس بن عمرو منافق کو پکڑا اور اس کی گدی میں مُکّے مار مار کر مسجد سے باہر نکال دیا اور منافقین میں یہی جوان تھا۔ (سیرت ابن ہشام، جلد 4، ص223)

☆ اے میرے بھولے بھالے سنی مسلمانو!

منافقین کلمہ بھی پڑھتے تھے، پانچ وقت نماز بھی پڑھتے تھے، قرآن مجید بھی پڑھتے تھے، روزہ بھی رکھتے تھے، زکوٰۃ بھی دیتے تھے، داڑھی بھی رکھی ہوئی تھی، عمامہ بھی باندھتے تھے۔ ان تمام اعمال کے باوجود انہیں مسجد نبوی

سے کیوں نکالا گیا؟

صرف اس لئے کہ وہ نبی پاک ﷺ کے بے ادب تھے، حضور ﷺ کے عطائی علم غیب پر طعن کرتے تھے، عظمت مصطفیٰ ﷺ کا انکار کرتے تھے۔ بے ادبی نے ان کی سارے اعمال غارت کر دیئے۔ رسول اللہ ﷺ کی بے ادبی کی آگ نے ان کی ساری عبادتوں کو جلا کر راکھ کر دیا۔

معلوم ہوا کہ حضور ﷺ سے محبت اور آپ ﷺ کا ادب اصل ایمان ہے بلکہ ایمان کی جان ہے۔

موجودہ دور میں بھی ہاتھوں میں قرآن و حدیث لئے، پیشانی پر شامی کباب بنائے، نمازوں پر نمازیں، روزوں پر روزے، تبلیغ پر تبلیغ، بسترے لوٹے لے کر خوب محنت کرتے ہیں مگر ان کے دل میں ادبِ رسول نہیں، ان کے دل عشق رسول سے خالی ہیں لہٰذا کبھی ان وہابی، دیوبندی اور تبلیغی منافقوں کو بھی اپنی مسجد میں تبلیغ کرتا دیکھیں تو صحابہ کرام علیہم الرضوان کی سنت ادا کرتے ہوئے گھسیٹ کر مسجد سے باہر نکال دیں۔

مساجد اہلسنت پر قبضہ کرنے کی سازش

پاکستان بننے کے بعد کانگریسی مولوی جو کہ پاکستان کو کفرستان اور محمد علی جناح کو کافر اعظم کہتے تھے، سارے دیوبندی مولوی بڑی بڑی سیٹوں پر قابض ہوئے کہ انہیں اب اس ملک میں بھی فتنہ پھیلانا تھا لہٰذا انہوں نے

ملک پاکستان میں اہلسنت کی مساجد پر قبضہ کرنے کی سازش کا آغاز کیا۔

بدمذہب مساجد اہلسنت پر قبضہ کس طرح کرتے ہیں

اس کی دو ترکیبیں ان کے پاس ہیں۔ ایک ترکیب وہ چالاکی اور مکاری سے مساجد پر قبضہ کرتے ہیں، دوسری ترکیب وہ اسلحہ کے زور پر مساجد اہلسنت پر قبضے کرتے ہیں۔

چالاکی اور مکاری سے قبضہ کرنا

دیوبندی کو اگر کسی مسجد پر قبضہ کرنا ہوتا ہے تو وہ سب سے پہلے سازش کے تحت وہاں اپنا ایک سخت منافق قسم کا تنخواہ دار ایجنٹ بھیجتے ہیں جو کہ مسجد میں خادم کے فرائض انجام دیتا ہے، سنیوں کو آپ جانتے ہیں کہ وہ مذہبی معاملات میں بالکل بھولے بھالے ہوتے ہیں، وہ بغیر کسی معلومات کے یہ سوچ کر کہ یہ غریب ہے، مسجد کی صفائی بھی رہے گی، اس کو خادم رکھ لیتے ہیں۔

اب وہ خادم کمیٹی پر یہ ظاہر نہیں ہونے دیتا کہ میں دیوبندیوں کا ایجنٹ ہوں یعنی صلوٰۃ وسلام بھی پڑھے گا، صلوٰۃ وسلام کے وقت کھڑا بھی ہوجائے گا یعنی منافقت اختیار کر کے وہ دھوکا دیتا ہے، دیوبندی پیچھے سے اسے نوازتے رہتے ہیں۔

اکثر آپ نے دیکھا ہوگا کہ موذن چھٹیاں کرتے ہیں لہذا موذن چھٹیوں پر چلا جاتا ہے، کمیٹی کچھ دنوں کے لئے اس کوموذن مقرر کردیتی ہے، اب وہ موذن بن گیا، وہ تنخواہ بڑھانے کا بھی تقاضا نہیں کرتا۔ کمیٹی سوچتی ہے کہ اِسی کوموذن رہنے دیا جائے۔

ایک وقت آیا کہ امام صاحب بھی چھٹیاں منانے گئے لہذا اس موذن امام صاحب کی غیر موجودگی میں امامت کرانا بھی شروع کردی۔ آپ نے دیکھا ہوگا کہ ہمارے سنی آئمہ جب چھٹیاں منانے جاتے ہیں تو واپس آنے کا نام بھی نہیں لیتے۔ موقع پا کر اس دیوبندی ایجنٹ نے کمیٹی سے درخواست کردی کہ مجھے مستقل امام بنادیا جائے۔ اب اس نے کمیٹی کا چالبازی سے دل تو جیت ہی لیا تھا، کمیٹی نے یہ فیصلہ کردیا کہ اب یہ صاحب اس مسجد کے مستقل امام رہیں گے۔ امام بننے کے بعد وہ کچھ عرصے تک دعائے ثانی بھی کراتا رہا۔ جمعے کے دن صلوٰۃ وسلام بھی پڑھتا، مقدس راتوں میں بیانات بھی کرتا۔ اب تک کسی کوخبرنہیں کہ یہ دیوبندیوں کا ایجنٹ ہے۔ اس نے کچھ عرصے میں سارے نمازیوں کو بھی متاثر کرلیا اور نمازی بھی اس سے محبت کرتے ہیں۔ اب پوری تیاری کے بعد اس نے آگے اطلاع دی کہ میں نے اچھی طرح سے قدم جمالئے ہیں، چنانچہ دیوبندی بھاری رقم کھلا کر دوسرا ٹرسٹ بنوالیتے ہیں۔ پورے تھانے کو وہ رقم کے عوض خرید لیتے ہیں۔ جب

تمام تیاری مکمل ہوجاتی ہے تو وہ امام یہ اعلان کردیتا ہے کہ میں دیوبندی ہوں، یہاں اب صلوٰۃ وسلام نہیں ہوگا۔ یہاں پر کوئی میلاد کا پروگرام نہیں ہوگا، نمازی سارے اس سے متاثر تھے، کچھ سچے پکے سنی حضرات ہوں گے تو وہ ایکشن بھی لیں گے۔ یہ بات کورٹ تک پہنچی، پولیس والوں کو تو انہوں نے مال کھلا دیا تھا۔ اب اعلیٰ افسران کو بھی رشوت دے دی، جعلی ٹرسٹ بنوایا، بالآخر کورٹ نے یہ اعلان کردیا کہ یہ مسجد دیوبندی فرقے کی ہے۔ ہماری نااہلی کی وجہ سے ہماری سالہا سال کی محنت سے بنائی ہوئی مسجد کچھ ماہ میں چلی گئی۔

اسلحہ کے زور پر مساجد پر قبضے:

نام نہاد جہادی تنظیمیں موقع پاکر مساجد اہلسنت پر اسلحہ سمیت حملہ کردیتی ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ جب حملہ ہوتا ہے تو جوابی کارروائی بھی ہوتی ہے۔ اس طرح دونوں فریق آپس میں لڑتے ہیں، پولیس فوراً وہاں پہنچ جاتی ہے اور دونوں فریق کے آدمیوں کو پکڑ کر لے جاتی ہے، مسجد کو سیل کردیا جاتا ہے، یہ کہہ کر کہ یہ مسجد متنازعہ مسجد ہے۔

اب اس مسجد کا مقدمہ چلتا ہے، مسلک اہلسنت کی مسجد ہے۔ ہم کہتے ہیں کہ مسجد ہماری ہے، دوسری طرف دیوبندی کہتے ہیں کہ یہ مسجد ہماری

ہے۔مقدمے کے دوران بھی دیوبندی پولیس والوں پراورکورٹ میں خوب مال لٹاتے ہیں،جعلی ٹرسٹ بنوا کررکھ لیتے ہیں۔اس کے بعدکورٹ یہ فیصلہ سناتی ہے کہ یہ مسجد دیوبندی فرقے کی ہے۔اس طرح ہماری سینکڑوں مساجد چلی گئیں اورسینکڑوں مسجدیں اب بھی سیل ہیں،جن پرتالے لگے ہوئے ہیں۔

مساجداہلسنت پرقبضے کیوں ہوتے ہیں

سب سے پہلی نااہلی یہ ہے کہ ہم مسجد کا ٹرسٹ نہیں بنواتے۔سستی کرتے ہیں،صرف اس بناء پر کہ یہ اللہ تعالیٰ کا گھر ہے، اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت فرمائے گا۔

محترم حضرات! کیا ہم کبھی باہرجاتے ہیں تو اپنا گھر کھلا چھوڑ دیتے ہیں نہیں بلکہ ہم سے جتنی حفاظت ہوسکتی ہے،ہم کرتے ہیں، باقی اللہ تعالیٰ کے سپرد کردیتے ہیں۔

مسجد اللہ تعالیٰ کا گھر ضرور ہے مگر اس کی بھی ایک مسلمان سے جتنی ہوسکے، وہ حفاظت اسے کرنی چاہیۓ یعنی اس کا ٹرسٹ بنایا جائے، کاغذی کام بہت مضبوط رکھا جائے۔حضرت علامہ سید شاہ تراب الحق قادری صاحب علیہ الرحمہ فرمایا کرتے تھے کہ جیسے ہی مسجد یا جائے نماز کا پلاٹ خریدا

جائے، پہلی فرصت میں اس کا ٹرسٹ بنوایا جائے۔ مزید ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر عوام اہلسنت کو مسجد کا ٹرسٹ بنوانا ہو تو وہ جماعت اہلسنت سے مفت خدمات حاصل کر سکتے ہیں۔ جماعت اہلسنت ٹرسٹ بنا کر آپ کو فراہم کرے گی، اس سے آپ کی مسجد غیروں کے قبضے سے بچ جائے گی۔

دوسری ہماری نااہلی یہ ہے کہ ہم اپنے علاقے کی مسجد میں باجماعت نماز ادا نہیں کرتے ہیں جو بھی نماز ہمیں اپنے محلے کی مسجد میں میسر آئے، اسے باجماعت ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے اور وہاں موجود نمازیوں سے ملاقات کرنی چاہیئے، انہیں دینی کتابیں اور عقائد پر مبنی لٹریچر تحفے میں دیں۔

اپنے علاقے کی مسجد میں نماز باجماعت ادا کرنے سے یہ فائدہ ہوگا کہ جو ہم رونا روتے ہیں کہ ہماری مسجدوں پر دیوبندی قبضہ کر لیتے ہیں، اس سے چھٹکارا مل جائے گا، جب عوام اہلسنت اپنے مسجدیں آباد رکھیں گے تو یقیناً بدمذہب ہماری مسجدوں کا رخ نہیں کریں گے۔

مگر افسوس! صد افسوس کہ ہمیں کیا فکر ہے کہ ہم اپنے علاقے کی مسجد میں نماز ادا کریں اور اس کی حفاظت کریں، ہمارا کام تو آرام کرنا ہے، آرام پسندی نے ہمیں مار ڈالا۔ ہم اپنی حفاظت نہیں کر سکتے، مساجد کی حفاظت کیا کریں گے۔

☆ قائد سنی تحریک نے سنی تحریک کی بنیاد کیوں رکھی؟

جب مساجد اہلسنت پر بھرپور قبضے ہونے لگے اور کوئی ایسا پلیٹ فارم سنیوں کے پاس نہ تھا جس کے زیر سایہ مساجد اہلسنت پر ناجائز قبضوں کو روکا جائے، ایسی صورتحال میں اس درد کو محسوس کرتے ہوئے سعید آباد کراچی کے ایک مردِ مجاہد جسے دنیا حضرت مولانا محمد سلیم قادری علیہ الرحمہ کے نام سے جانتی اور پہچانتی ہے، انہوں نے اپنے ہم ذہن اور جذبہ رکھنے والے رفقاء عبدالوحید قادری، محمد عباس قادری و دیگر کے ساتھ مل کر 1990ء میں سنی تحریک کی بنیاد رکھی۔ سنی تحریک کے منشور میں ''تحفظ مساجد اہلسنت'' کو بنیادی منشور کی حیثیت حاصل تھی۔ سنی تحریک کے قیام کے بعد مساجد اہلسنت پر قبضوں میں بہت کمی واقع ہوئی۔ قائد سنی تحریک حضرت مولانا محمد سلیم قادری نے عوام اہلسنت میں بیداری کی ایک نئی لہر دوڑا دی۔

1990ء میں جب پہلا عظیم الشان جلسہ جو کہ آرام باغ گراؤنڈ کراچی میں منعقد ہوا، اس میں جب قائد سنی تحریک نے اعلان کیا تو سب سے پہلے تاجدار اہلسنت حضرت علامہ مولانا سید شاہ تراب الحق قادری علیہ الرحمہ نے اٹھ کر تمام لوگوں کے سامنے یہ اعلان فرمایا کہ اگر مولانا سلیم قادری علیہ الرحمہ کا اتنا عظیم مشن ہے تو ہم سب سے پہلے ان کی حمایت

کرتے ہیں اور بھرپور تعاون کا یقین دلاتے ہیں۔

الحمدللہ سنی تحریک کی بنیاد کے بعد مساجد اہلسنت پر قبضے نہ ہونے کے برابر ہوگئے بلکہ کئی مساجد ملک پاکستان کی جن پر دیوبندی نے قبضہ کیا تھا، وہ طویل جدوجہد کے بعد واپس حاصل کرلی گئیں جن کی تعداد سینکڑوں میں ہیں۔

☆ مساجد کے معاملے میں مسلک اہلسنت کو نقصان

یہ بات بڑے افسوس کے ساتھ لکھنی پڑرہی ہے کہ اب تک ہمارے ملک کی ایک ہزار سے زائد مساجد پر دیوبندیوں نے قبضے کرلئے ہیں جن میں سے کم و بیش 300 مساجد کی فہرست ہمیں بڑی جدوجہد کے بعد ملی ہیں۔

اب آپ کی خدمت میں قبضہ ہونے والی مساجد کی فہرست پیش کی جارہی ہے۔

☆شہر کراچی کی وہ مساجد جن پر قبضہ ہو چکا

1۔بسم اللہ مسجد،رشید آباد،سائٹ ایریا کراچی

2۔نورانی مسجد،رشید آباد،سائٹ ایریا کراچی

3۔اقصیٰ مسجد،رشید آباد،سائٹ ایریا کراچی

4۔غوثیہ جامع مسجد نمبر 3،سائٹ ایریا کراچی

5۔قادری جامع مسجد میانوالی محلّہ،بلدیہ ٹاؤن کراچی

6۔گلشن حبیب مسجد،گلشن غازی بلدیہ ٹاؤن کراچی

7۔بابری مسجد سیکٹر 8B اسٹیڈیم،بلدیہ ٹاؤن کراچی

8۔یاسین مسجد سیکٹر A-9،بلدیہ سعید آباد کراچی

9۔اکبری مسجد کالا اسکول،نیو کراچی

10۔طٰلحہ مسجد،سیکٹر J-5،نیو کراچی

11۔جامع مسجد چراغ الاسلام،سیکٹر F-11،نیو کراچی

12۔جامع مسجد نور الاسلام،سیکٹر F-11،نیو کراچی

13۔جامع مسجد اقصیٰ،سیکٹر F-11،نیو کراچی

14۔ جامع مسجد اسلامیہ، F-11 سیکٹر نیو کراچی

15۔ جامع مسجد مصطفیٰ گلشن بلاک 4A، گلشن اقبال کراچی

16۔ اولیاء مسجد، مین چڑیا گھر چوک، گارڈن کراچی

17۔ صابری مسجد (چڑیا گھر کے بڑے گیٹ کے سامنے) گارڈن کراچی

18۔ صدیق اکبر مسجد، حسین ڈی سلوا روڈ، گارڈن کراچی

19۔ سابقہ احمد شاہ مسجد (موجودہ فاروق اعظم مسجد) شالیمار گارڈن کے سامنے گارڈن کراچی

20۔ قباء مسجد، خداداد کالونی، کراچی

21۔ بانگی مسجد، مارواڑی لین، رنچھوڑ لائن، کراچی

22۔ بادامی مسجد مارواڑی لائن، رنچھوڑ لائن، کراچی

23۔ نور مسجد، جوبلی کراچی

24۔ دکھنی مسجد پاکستان چوک، کراچی

25۔ نیو ٹاؤن مسجد (پہلے چھوٹی مسجد تھی جب قبضہ کیا گیا) مین بابری چوک گرومندر کراچی

26۔ افضل مسجد، میٹھادر کراچی

27۔موتی مسجد، بلاک 8، کلفٹن کراچی

28۔فیصل مسجد، گلشن فیصل، کلفٹن باتھ آئی لینڈ کراچی

29۔گلزار حبیب مسجد، فریئر ٹاؤن PSO پمپ کے سامنے لائن میں، کلفٹن کراچی

30۔جامع مسجد غوثیہ، ریلوے کالونی کراچی

31۔صدیق اکبر مسجد، نزد ویڈیو سینٹر مارکیٹ، کلفٹن کراچی

32۔صدیقی مسجد بلاک 5، کلفٹن کراچی

33۔اوکھائی میمن مسجد، حسین آباد کریم آباد کراچی

34۔حنفیہ مسجد، کپڑا مارکیٹ، بولٹن مارکیٹ کراچی

35۔سابقہ جامع مسجد غوث اعظم (موجودہ نام فاروق اعظم) سلطان آباد کراچی

36۔مریم مسجد مدنی کالونی (دھوراجی کالونی) کراچی

37۔محمد بن قاسم مسجد، کھڈہ مارکیٹ لیاری کراچی

38۔گلزار مسجد (سفید مسجد) صدیق اکبر روڈ، موسیٰ لین کراچی

39۔صدیقی مسجد، نیا آباد لیاری کراچی

40۔حاجیانی مسجد، نیا آباد لیاری کراچی

41۔قباء مسجد، نیا آباد، لیاری کراچی

42۔محمدی مسجد، شاہ بیگ لین لیاری کراچی

43۔مدینہ مسجد، معصومین ہوسپٹل موسیٰ لین کراچی

44۔انگارا مسجد، عیدو لین، لیاری کراچی

45۔نور محمدی مسجد، لی مارکیٹ ٹیلیفون ایکسچینج، لیاری کراچی

46۔شیدی عربی مسجد، لی مارکیٹ ٹیلیفون ایکسچینج، لیاری کراچی

47۔کھتری مسجد، ٹھٹھہ اسٹاپ لی مارکیٹ لیاری کراچی

48۔القادری مسجد نوا لین، گلی نمبر 10، لیاری کراچی

49۔اللہ والی، عثمان آباد احمد شاہ مزار، لیاری کراچی

50۔رحمانی مسجد، حسن علی میر محمد روڈ، جدگال چوک، لیاری کراچی

51۔عیدگاہ مسجد، نوا لین لیاری کراچی

52۔جامع مسجد طیبہ، پی ای سی ایچ ایس، کراچی

53۔قباء مسجد، سولجر بازار نمبر 3، کراچی

54۔لال مسجد، فردوس کالونی، گلبہار نمبر 2، کراچی

55۔جامع مسجد فردوسیہ، فردوس کالونی، گلبہار نمبر 2، کراچی

56۔فردوس مسجد، جام کُنڈا ملیر کراچی

57۔فارم والی مسجد، جام گُنڈا ملیر کراچی

58۔غوثیہ مسجد،لیاقت مارکیٹ ملیر کراچی

59۔نورانی مسجد،ملیر نمبر 15، کراچی

60۔نورانی مسجد ٹانگہ اسٹینڈ، لی مارکیٹ کراچی

61۔مجاہد مسجد لیاری جنرل ہوسپٹل لیاری کراچی

62۔عبداللہ شاہ مسجد اولڈ کمہار واڑہ لیاری کراچی

63۔مکہ مسجد،کورنگی نمبر 5،گلشن مارکیٹ کراچی

64۔مدنی مسجد،N ایریا کورنگی نمبر 3، کراچی

65۔ابراہیم مسجد،سیکٹر C،کورنگی الطاف ٹاؤن کراچی

(اس مسجد سے 30 سال قبل میلاد کا جلوس بھی نکلتا تھا)

66۔حقانی مسجد،لانڈھی نمبر 3، کراچی

67۔جامع مسجد فاروق اعظم،کھارادر ٹاور، کراچی

68۔بلوچ مسجد، جہانگیر روڈ، گرومندر کراچی

69۔جامع مسجد نُور، کالا پل، کراچی

☆سندھ کے مختلف شہروں کی قبضہ ہونے والی مساجد

☆حیدرآباد

1۔جامع مسجد سبز ہوم اسٹیڈ ہال نزد حسرت موہانی لائبریری حیدرآباد

2۔جامع مسجد پشاوری شاہی بازار نزد حاجی ربڑی حیدرآباد

3۔جامع مسجد آزاد میدان ہیرآباد، حیدرآباد

4۔جامع مسجد رحمانیہ طارق کالونی،لطیف آباد، حیدرآباد

☆ٹنڈو آدم سندھ میں قبضہ ہونے والی مساجد یں

1۔غوثیہ مسجد خیر محمد گوٹھ، پٹھان کالونی ٹنڈو آدم سندھ

2۔کچی مسجد،نزد ریلوے لائن جوہرآباد،ٹنڈو آدم سندھ

3۔طیبہ مسجد، جوہرآباد ریلوے گراؤنڈ،ٹنڈو آدم سندھ

4۔فتح پوری مسجد، جوہرآباد،ٹنڈو آدم سندھ

5۔جامع مسجد، ایم اے جناح روڈ،ٹنڈو آدم سندھ

6۔لوہا گلی مسجد لوہار گلی ٹنڈو آدم سندھ

7۔حذیفہ مسجد، لیبر کالونی ٹنڈو آدم سندھ

☆سانگھڑ سندھ میں قبضہ ہونے والی مساجد یں

1۔بلال مسجد ہاؤسنگ سوسائٹی سانگھڑ سندھ

2۔اقصیٰ مسجد،سعید مارکیٹ،سانگھڑ سندھ

3۔ایس آر ٹی سی مسجد SRTC اولڈا سٹاپ،سانگھڑ سندھ

4۔مکہ مسجد مٹھی کھوئی،سانگھڑ سندھ

5۔محمدی مسجد گاؤن نو چک سانگھڑ سندھ

☆بدین سندھ میں قبضہ ہونے والی مساجد یں

1۔صوفی مسجد،بدین نزد شاہنواز چوک،بدین سندھ

2۔غوثیہ مسجد،ننڈوسٹی بدین سندھ

☆مساجد لاہور پنجاب

1۔جامع مسجد پیر حسن شاہ سہروردی پاسپورٹ والی گلی ایبٹ روڈ،لاہور

2۔جامع مسجد نیاز چوک،اویس قرنی بلال گنج لاہور

3۔جامع مسجد ابوبکر نزد دربار آئی ہسپتال بلال گنج لاہور

4۔جامع مسجد اسلام مدرسہ اسلامیہ بلال گنج لاہور

5۔جامع مسجد چوک (شملہ پہاڑی) پریس کلب لاہور

6۔جامع مسجد عثمانیہ،نزد کباڑ خانہ، بلال گنج لاہور

7۔تاریخی جامع مسجد ملاظفر اندرون ٹیکسالی گیٹ لاہور

8۔جامع مسجد بلال قصور پورہ راوی روڈ لاہور

9۔جامع مسجد نورانی،قلعہ لچھمن سنگھ تھانے والی گلی،راوی روڈ لاہور

10۔جامع مسجد صدیقیہ، گوشت مارکیٹ والی گلی،ریلوے اسٹیشن لاہور

11۔جامع مسجد ام المومنین، متصل مزار صابر شاہ ولی عبدالقادر آزاد روڈ لاہور

12۔جامع مسجد محمد یعقوب مدینہ کالونی کالج روڈ لاہور

13۔بادشاہی مسجد لاہور (سابقہ عالمگیری مسجد)

(محکمہ اوقاف کی سرپرستی میں دیوبندیوں کا قبضہ)

14۔جامع مسجد عثمانیہ،عثمان آباد، مغل پورہ لاہور

15۔جامع مسجد چوک چمڑہ منڈی لاہور

16۔جامع مسجد رحمانیہ، برانڈرتھ روڈ لاہور

17۔جامع مسجد حضرت غوث اعظم 28 کبیر اسٹریٹ،اردو بازار، لاہور

18۔جامع مسجد عثمانیہ، متصل مزار سید عبدالخالق چشتی بوگی روڈ لاہور

19۔جامع مسجد مزار صوفی مشتاق احمد چشتی دربار مارکیٹ لاہور

20۔جامع مسجد پنجاب سول سیکریٹریٹ اسلام پورہ لاہور

21۔جامع مسجد حضرت جان محمد حضوری، گڑھی شاہو، لاہور

22۔جامع شاہی مسجد المعروف جامع ضیاء العلوم، نزد بیگم پورہ، لاہور

23۔جامع مسجد ڈیوس روڈ، نزد جنگ پریس لاہور

24۔جامع مسجد غوثیہ رضویہ، پتھر مارکیٹ ریلوے روڈ لاہور

25۔جامع مسجد نور بسنت روڈ، نزد دیال سنگھ کالج لاہور

26۔جامع مسجد طارق حمید چائنہ اسکیم فیز II، لاہور

27۔جامع مسجد محمدیہ چائنہ اسکیم فیز II، لاہور

28۔جامع مسجد شیر شاہ کالونی رائے ونڈ روڈ لاہور (قبضہ اہلحدیث)

29۔مقبوضہ جامع پور تکیہ لالو سائیں شاہ والی مسجد لاہور (قبضہ اہلحدیث)

30۔جامع مسجد باغ والی محلّہ محمد نگر گڑھی شاہو لاہور

31۔جامع مسجد نور، بیگم پورہ نزد انجینئرنگ یونیورسٹی لاہور

32۔جامع مسجد UET انجینئرنگ یونیورسٹی، لاہور

33۔جامع مسجد مدینہ میو ہسپتال لاہور

34۔جامع مسجد تھانہ ہربنس پورہ،لاہور

35۔جامع مسجد اسماعیل نزد اوقاف کالونی لاہور

36۔جامع مسجد ریلوے اسٹیشن ہربنس پورہ،لاہور

37۔جامع مسجد ریلوے سروے کالونی،علامہ اقبال روڈ،لاہور

38۔جامع مسجد نور مدینہ کالونی شاہدرہ لاہور

39۔جامع مسجد گلزار مدینہ چوک،رشید پورہ،جی ٹی روڈ لاہور

40۔جامع مسجد مکی انارکلی بازار،لاہور

41۔جامع مسجد فیض الاسلام گنپت مارکیٹ نیوانارکلی،لاہور

42۔جامع مسجد فیض نوازش اسٹریٹ،مغل پورہ روڈ لاہور

43۔جامع مسجد غوثیہ تیزاب احاطہ عقب جی ٹی روڈ لاہور

44۔جامع مسجد ٹھنڈی کھوئی باغ بیرون موچی گیٹ،سرکلر روڈ لاہور

45۔جامع مسجد محمد رسول اللہ نزد پٹوارخانہ مین بادامی باغ لاہور

46۔جامع مسجد حضرت شادے شاہ،متصل دربار حضرت شادے شاہ،
شیش محل روڈ،لاہور

47۔ جامع مسجد حضرت چراغ شاہ، متصل دربار حضرت چراغ شاہ، مال روڈ لاہور

48۔ جامع مسجد حدیبیہ متصل دربار زوجہ موج دریا بخاری انارکلی چوک جین مندر لاہور

49۔ جامع مسجد قدس نزد تھانہ گوالمنڈی لاہور

50۔ جامع مسجد چنیاں والی کوچہ چابک سواراں نزد رنگ محل لاہور

51۔ سابقہ جامع مسجد یا غوث اعظم (موجودہ جامع مسجد باغ والی) سرکلر روڈ ٹیلیفون ایکسچینج شاہ عالم لاہور

52۔ جامع مسجد مائی لاڈو کیمرا مارکیٹ، بسنت روڈ لاہور

53۔ جامع مسجد عثمانیہ دل محمد روڈ، نزد دربار شاہ ابوالمعالی لاہور

54۔ جامع مسجد مبارک عبدالکریم روڈ، لنک ایبٹ روڈ لاہور

55۔ جامع مسجد المنور لکشمی اورنج لائن اسٹیشن لاہور

56۔ جامع مسجد سنہری چوک رنگ محل لاہور

57۔ جامع مسجد رحمانی ریلوے ورکشاپ پس روڈ مغل پورہ چوک لاہور

58۔ جامع مسجد حضرت عمر فاروق ٹینکی والی پہاڑی کے اوپر نزد عظیم

گراؤنڈ مغل پورہ لاہور

59۔ جامع مسجد مبارک ربانی روڈ پرانی انارکلی لاہور

60۔ جامع مسجد مکی کینال بینک، ایکسٹینشن مغل پورروڈ لاہور

61۔ جامع مسجد شب بھر ایک رات والی، چوک شاہ عالم لاہور

62۔ جامع مسجد نیلا گنبد، متصل مزار سید عبدالرزاق مکی لاہور

63۔ جامع مسجد رحمانیہ شجاع کالونی نزد گھوڑے شاہ روڈ لاہور

64۔ جامع مسجد کھجور والی کماہاں پنڈ لاہور

65۔ جامع مسجد بلال ماڈل ٹاؤن لاہور

66۔ جامع مسجد چوک قرطبہ، مزنگ چونگی لاہور

67۔ جامع مسجد غوثیہ حنفیہ رضویہ ریلوے روڈ لاہور

68۔ جامع مسجد علامہ اقبال، مین علامہ اقبال روڈ لاہور

69۔ جامع مسجد اماں ہاجرہ گاؤں جیا بگا ملتان روڈ لاہور

70۔ جامع مسجد قباء عمر فاروق چوک، ہربنس پورہ لاہور

71۔ مرکزی جامع مسجد حضرت ابوبکر صدیق سلامت پورہ لاہور

72۔ جامع مسجد بلال نالا مصری شاہ لاہور

73۔ جامع مسجد شاہ علی رنگریز متصل مزار شاہ علی رنگریز ریلوے ہیڈ کوارٹرز نزد شملہ پہاڑی لاہور

74۔ جامع مسجد رحمانیہ نزد ڈاکخانہ چاہ میراں لاہور

75۔ جامع مسجد بلال سبزہ زار اسکیم، لاہور

76۔ جامع مسجد پولیس اسٹیشن مغل پورہ لاہور

77۔ جامع مسجد سعید عبدالحکیم چائنا اسکیم لاہور

78۔ جامع مسجد حضرت شاہ کمال وحدت روڈ اچھرہ لاہور

79۔ جامع مسجد قمر اقبال جمشید شہید روڈ، سنگھ پورہ لاہور

80۔ جامع مسجد فاروقیہ، بدھو آوا، اچینٹ گڑھ، انجن شیڈ، لاہور

81۔ جامعہ منظور الاسلامیہ عیدگاہ صدر بازار لاہور، (عیدگاہ پر قبضہ کر کے دیوبندیوں نے جامعہ بنایا ہے)

82۔ جامع مسجد بلال منظور چوک، نکلسن روڈ، بوہر والا چوک، ریلوے اسٹیشن، لاہور

83۔ جامع مسجد گنج جلیل المعروف جلیلیہ مسجد، متصل مزار حضرت عبدالجلیل شاہ، چوہڑ بندگی نزد لاہور ہوٹل، مغل آٹو زوالی گلی، میکلوڈ روڈ لاہور

84۔ جامع مسجد باغ جنت، بالمقابل گھڑی والی وارڈ میوٗ اسپتال لاہور

85۔ جامع مسجد المصطفیٰ F بلاک، نزد ٹائم اسکوائر شادی ہال جوہر ٹاؤن لاہور

86۔ جامع مسجد بلال، بالمقابل فوڈ اسٹریٹ، پرانی انارکلی لاہور

87۔ جامع مسجد مقدس، دھوبی منڈی، پرانی انارکلی، لاہور

88۔ جامع مسجد مسلم گنج، لٹن روڈ، نزد جنازہ گاہ قبرستان، لاہور

89۔ جامع مسجد دارالقرآن وترتیل، متصل مزار بابا دھیان شاہ، ہمدرد سینٹر، لٹن روڈ، لاہور

90۔ جامع مسجد سکندر خان، بزاز محلّہ صدر، لاہور کینٹ

91۔ جامع مسجد کوثر، محلّہ گوالمنڈی صدر، کینٹ لاہور

92۔ جامع مسجد تھانہ شمالی چاؤنی، صدر کینٹ، لاہور

93۔ جامع مسجد ختم نبوت، صدر کینٹ، لاہور

94۔ جامع مسجد، دہلی روڈ، صدر کینٹ، لاہور

95۔ جامع مسجد کبریا، نزد تھانہ دھرم پورہ، مصطفیٰ آباد، لاہور

☆ پنجاب کے شہر چنیوٹ میں قبضہ ہونے والی مساجد

1۔ جامع مسجد بلال سالار روڈ ضلع چنیوٹ پنجاب

2۔ جامع مسجد صدیقیہ محلّہ صدیق آباد چنیوٹ پنجاب

3۔ جامع مسجد جناں والی اسلامیہ ہوسپٹل چنیوٹ پنجاب

4۔ جامع مسجد صدیق آباد چوک انصاریاں چک روڈیاں والا چنیوٹ پنجاب

☆ پنجاب کے شہر راولپنڈی میں قبضہ ہونے والی مساجد

1۔ جامع مسجد پھولوں والی چورنگی نمبر 4، راولپنڈی

☆ پنجاب کے شہر دارالحکومت اسلام آباد میں قبضہ ہونے والی مساجد

1۔ جامع مسجد الفلاح جی سیون 3/3، اسلام آباد

☆ پنجاب کے شہر جہانیاں ضلع خانیوال میں قبضہ ہونے والی مساجد

1۔ جامع مسجد اللہ والی چک نمبر 103، تحصیل جہانیاں منڈی ضلع خانیوال

2۔ سابقہ جامع مسجد غوثیہ موجودہ محمدی مسجد چک نمبر 104، تحصیل جانیاں منڈی ضلع خانیوال

3۔ سابقہ جامع مسجد حنفیہ موجودہ جامع مسجد نمرہ چک نمبر 118، تحصیل جہانیاں منڈی ضلع خانیوال

4۔ سابقہ جامع مسجد قادریہ، موجودہ جامع مسجد قدس چک نمبر 10R، 102، ضلع خانیوال پنجاب

☆ پنجاب کے شہر میلسی میں قبضہ ہونے والی مساجد یں:

1۔ جامع مسجد کچہری والی، میلسی

2۔ جامع مسجد ابوبکر المعروف آرائیاں والی فدہ ٹاؤن، میلسی

3۔ مسجد حبیب اللہ والی فدہ ٹاؤن، میلسی

4۔مسجد بلال فدہ ٹاؤن، میلسی

5۔عثمانیہ مسجد خان پور، میلسی

6۔حق چار یار مسجد خان پور، میلسی

7۔جامع مسجد بازار والی خان پور، میلسی

8۔جامع مسجد صدیقیہ خان پور، میلسی

9۔جامع مسجد فاروقیہ خان پور، میلسی

10۔جامع مسجد بستی ٹھوٹھیں، میلسی

11۔جامع مسجد فیضان مدینہ چک نمبر 330 WB، ٹبہ سلطان پور

12۔جامع مسجد رحمت عالم بستی ساندھا ٹبہ سلطان پور

13۔(پرانا نام) جال والی مسجد (قبضہ کے بعد نیا نام) امیر حمزہ مسجد جلہ جیم، میلسی

14۔(پرانا نام) گلزار حبیب مسجد (قبضے کے بعد نیا نام) مدنی مسجد، اڈہ لال سنگو، میلسی

15۔سلطان کونین مسجد، عباس نگر، میلسی

16۔جامع مسجد اڈے والی، ٹبہ سلطان پور، میلسی

17۔مسجد اللہ والی، ممتاز آباد ٹبہ سلطان پور، میلسی

تحصیل وہاڑی (پنجاب) میں قبضہ ہونے والی مساجد:

1۔جامع مسجد تھانہ صدر والی، وہاڑی

2۔جامع مسجد باغ والی، وہاڑی

3۔مسجد غوث والی، F بلاک، وہاڑی

4۔جامع مسجد، نیو شرقی کالونی، وہاڑی

5۔خضراء مسجد نیو شرقی کالونی، وہاڑی

6۔مکی مسجد، پرانے اڈے والی، وہاڑی

7۔بلال مسجد، وہاڑی

8۔جامع مسجد واپڈا ہاؤس، وہاڑی

9۔مسجد CEO ہیلتھ، وہاڑی

10۔جامع مسجد تلہ گنگ، چکوال، پنجاب

☆فیصل آباد (پنجاب) میں قبضہ ہونے والی مساجد

1۔ جامع مسجد ملت روڈ، گھوکھوال فیصل آباد، پنجاب

2۔جامع مسجد ہری سنگ سمندری روڈ، فیصل آباد، پنجاب

3۔مرکزی جامع مسجد، کچہری بازار، فیصل آباد، پنجاب

4۔جامع مسجد قادری، جناح کالونی،فیصل آباد، پنجاب

5۔جامع مسجد اکبری گوبند پورہ فیصل آباد، پنجاب

6۔جامع مسجد گلزارِمدینہ، مدن پورہ فیصل آباد، پنجاب

7۔جامع مسجد گول صدر بازار،غلام محمد آباد،فیصل آباد، پنجاب

8۔مرکزی جامع مسجد اندرون شہر، جڑانوالہ

9۔مرکزی جامع مسجد، چک نمبر 108، جڑانوالہ

10۔مرکزی جامع مسجد،راجکوٹ روڈ، پھرالہ فیصل آباد، پنجاب

☆بورے والا کی مسجد

1۔جامع مسجد صدیقیہ لکڑ منڈی تحصیل بورے والا (پنجاب)

☆خیبر پختونخواہ میں قبضہ ہونے والی مساجد

1۔جامع مسجد مکی تربیلا روڈ، اڈہ بند ہری پور ہزارہ، خیبر پختونخوا

2۔جامع مسجد قاسم نانوتوی ڈھینڈہ چوک، نزد گرلز کالج، سرکلر روڈ ہری پور ہزارہ (یہ ایک سنی عورت کے سنیوں کو وقف شدہ پلاٹ پر دیوبندی نے ناجائز قبضہ کر کے مسجد بنائی)

3۔جامع مسجد ابوہریرہ گاؤں چھوکاں ضلع مانسہرہ خیبر پختونخوا

4۔سابقہ جامع مسجد غوثیہ (موجودہ جامع مسجد مدنی) گاؤں لوڑ منگ، چھپر روڈ، ضلع و تحصیل ہری پور، ایبٹ آباد

☆ ملک پاکستان کے بڑے بڑے مزارات سے متصل مساجد پر دیوبندیوں کا قبضہ

1۔جامع مسجد عبداللہ شاہ غازی (متصل مزار حضرت عبداللہ شاہ غازی علیہ الرحمہ) کلفٹن کراچی

2۔ جامع مسجد نوری شاہ (متصل مزار حضرت سید نور شاہ شہید علیہ الرحمہ) تین ہٹی کراچی

3۔جامع مسجد مہتاب شاہ بخاری (متصل مزار مہتاب شاہ بخاری علیہ الرحمہ) مین سولجر بازار نمبر 3، اس مقام پر شیعہ اور دیوبندیوں نے حملہ کیا، بالآخر مسجد کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا۔ ایک حصے پر شیعہ قابض ہیں اور دوسرے حصے پر مسجد مہتاب شاہ بخاری پر دیوبندی قابض ہیں۔

4۔ بخاری مسجد (متصل مزار حضرت ابراہیم شاہ بخاری علیہ الرحمہ) سولجر بازار نمبر 1، تھانہ کراچی

5۔مسجد یوسف شاہ غازی (متصل مزار حضرت یوسف شاہ غازی علیہ

الرحمہ)منوڑہ،کراچی

6۔مسجد ہاشمی بابا(متصل مزار ہاشمی باباعلیہ الرحمہ)

7۔ جامع مسجد سید اسماعیل شاہ بخاری (متصل مزار حضرت اسماعیل شاہ بخاری علیہ الرحمہ)مال روڈ لاہور پنجاب

8۔ جامع مسجد موسیٰ آہنگر (متصل مزار حضرت موسیٰ آہنگر علیہ الرحمہ)نزد میکلوڈ روڈ لاہور پنجاب

9۔ جامع مسجد حضرت شیر شاہ ولی (متصل مزار حضرت شیر شاہ ولی علیہ الرحمہ)شاہی قلعہ لاہور پنجاب

10۔ جامع مسجد تکیہ ہری شاہ نزد پیر غازی روڈ اچھرہ لاہور پنجاب

11۔ جامع مسجد چٹن پیر (متصل مزار حضرت چٹن پیر علیہ الرحمہ) چولستان،منڈی یزمان بہاولپور، پنجاب

12۔ جامع مسجد دربار شاہ دی ٹالیاں (متصل مزار دربار شاہ دی ٹالیاں)مری روڈ کمیٹی چوک راولپنڈی پنجاب

13۔ جامع مسجد حضرت بغوچی پیر (متصل مزار حضرت بغوچی پیر) بہاول وکٹوریہ ہسپتال، بہاولپور پنجاب

14۔ جامع مسجد غریب اللہ شاہ (متصل مزار حضرت غریب اللہ شاہ علیہ الرحمہ)خیر پور ٹامیوالی بہاولپور پنجاب

15۔ جامع مسجد حضرت محمد شاہ رنگیلا (متصل مزار حضرت محمد شاہ رنگیلا علیہ الرحمہ) حاصل پور، بہاولپور پنجاب

16۔ جامع مسجد محبوب سبحانی (متصل مزار حضرت محبوب سبحانی علیہ الرحمہ) اوچ شریف، پنجاب

17۔ جامع مسجد بابا فرید حسن والا ضلع بہاولنگر پنجاب

18۔ جامع مسجد خانبیلہ (متصل مزار حضرت سلطان محمود علیہ الرحمہ) خانبیلہ ضلع رحیم یار خان، پنجاب

19۔ جامع مسجد پیر عبدالغنی (آستانہ صدیق اکبر سے متصل) خانپور، پنجاب

20۔ جامع مسجد حضرت دھجی (متصل دربار حضرت دھجی علیہ الرحمہ) پیر روڈ، جھنگ پنجاب

21۔ جامع مسجد حضرت پیر اسحاق خونی برج دہلی گیٹ ملتان پنجاب

22۔ جامع مسجد کوٹ مٹھن (دربار عالیہ کوٹ مٹھن) کوٹ مٹھن، پنجاب

☆ کیا اب یہ مساجد ہمیں واپس مل سکتی ہیں؟

ان سب مساجد کے حالات پڑھنے کے بعد یہ سوال ذہن میں آتا ہے کہ کیا یہ مساجد جن پر قبضہ ہو چکا، وہ ہمیں واپس مل سکتی ہیں؟

محترم بھائیو! جیسا کہ میں نے پہلے بھی عرض کیا کہ یہ بدمذہب بہت چالاک و مکار ہیں۔ انہوں نے پوری منصوبہ بندی سے اہلسنت کی مساجد پر قبضہ کیا ہے۔ جعلی ٹرسٹ بنوا کر وہ اپنی جڑوں کو مضبوط کر چکے ہیں لہذا ہم اب ان سے یہ مساجد واپس نہیں لے سکتے۔

بس میرا یہ پیغام اپنے سنی بھائیوں کے لئے ہے کہ جو مساجد ہمارے پاس ہیں یا جو بنائی جارہی ہیں، ان کی مکمل حفاظت کریں۔ ان کا پکا پہلی فرصت میں ٹرسٹ بنوائیں۔ نمازیوں سے مسجد کو آباد کریں۔ وہاں دین کا کام کریں، خالی نہ چھوڑیں، کیونکہ گھر خالی ہو تو جنات قبضہ کر لیتے ہیں۔ اسی طرح مساجد خالی چھوڑنے پر دیوبندی قبضہ کر لیتے ہیں۔

☆ ہم اہل حق اور خوش عقیدہ ہیں، ہمیں کسی کی ضرورت نہیں

دیوبندی، وہابی (اہلحدیث)، شیعہ، بوہری، اسماعیلی، ناصبی، تفضیلی اور دیگر گمراہ فرقے اور گروہ جو اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی مسلک سے

ہٹ کر ہیں، ہمیں ہمارے قائدین، ذمہ داران، علماء اور عوام کو ان بدمذہبوں کے پاس جانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ یاد رہے جو رسول اللہ ﷺ کے نہیں، وہ ہمارے کبھی نہیں ہوسکتے۔ جو صحابہ کرام علیہم الرضوان کے نہ ہوسکے، وہ کبھی ہمارے خیرخواہ اور اسلام کے خیرخواہ نہیں ہوسکتے، جو وہابی رسول اللہ ﷺ اور ائمہ مجتہدین امام ابوحنیفہ، امام شافعی، امام مالک اور امام احمد بن حنبل رحمہم اللہ کے وفادار نہیں، وہ کبھی ہمارے ہمدرد اور وفادار نہیں ہوسکتے۔

ہمارے سنی بریلوی حضرات ان بدمذہبوں سے کوئی توقع نہ رکھیں بلکہ اپنے سنی بریلوی کو تنقید کا نشانہ بنانے کی بجائے اپنے لوگوں کو سینے سے لگا کر ان کے پاس جا کر انہیں اپنے سے قریب کر کے اتحاد و اتفاق کی فضاء قائم کریں۔

الغرض کہ ہمیں کسی کے پاس جانے کی ضرورت نہیں۔ الحمدللہ ہمارے لوگ اتنے ہیں کہ ہمیں کسی اِکنّی چونی کی ضرورت نہیں۔

☆ حیرت انگیز انکشاف:

ایک مرتبہ میں ایک مسجد کے حوالے سے گارڈن کراچی پولیس اسٹیشن گیا، وہاں SHO صاحب سے کافی دیر بات چیت ہوئی۔ ہم نے تعارف بھی کرایا کہ ہمارا تعلق اہلسنت و جماعت سنی بریلوی مسلک سے ہے۔ یہ سن

کر SHO گارڈن کراچی نے اندر سے ایک رجسٹر منگوایا اور ہمیں دکھانے لگے۔ وہ لال رنگ کا رجسٹر تھا، اس پر بڑے حرف میں لکھا تھا ''مطلوب دہشت گرد''

رجسٹر دکھا کر SHO صاحب ہم سے کہنے لگے۔ اس رجسٹر میں حکومت کو مطلوب دہشت گردوں کی مکمل فہرست ہے۔ اس میں سیاسی، مذہبی دہشت گردوں کے نام ہیں۔ وہابیوں، دیوبندیوں، شیعوں سے تعلق رکھنے والے کئی دہشت گردوں کے نام ہیں مگر اس میں اہلسنت و جماعت سنی بریلوی مسلک سے تعلق رکھنے والا ایک دہشت گرد بھی نہیں ہے۔

یہ بات لکھنے کے بعد مجھے افسوس ہوتا ہے کہ جو وہابی دیوبندی ملک دشمن ہیں، دہشت گرد ہیں، انہیں DHA میں مسجدوں کے لئے جگہ دی جاتی ہے جبکہ امن پسند محبّ وطن اہلسنت کو ایک بھی مسجد کی جگہ نہیں دی گئی۔

اکابر دیوبند کی گستاخانہ عبارتیں

☆ مولوی قاسم نانوتوی کی گستاخی:

''اگر بالفرض بعد زمانۂ نبوی بھی کوئی نبی پیدا ہو جائے تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا (تحذیر الناس، ص25)

☆مولوی خلیل احمد انبیٹھوی کی گستاخی:

مولوی خلیل احمد انبیٹھوی نے اپنی کتاب براہین قاطعہ کے صفحہ نمبر 55 پر یہ گستاخی کی جس کتاب پر مولوی رشید احمد گنگوہی نے زوردار تقریظ لکھی۔

''شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر عالم کو خلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصہ ہے۔ شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی، فخر عالم کی وسعتِ علم کی کون سی نص قطعی ہے۔ (براہین قاطعہ ص55)

☆مولوی اشرفعلی تھانوی کی گستاخی:

''آپ کی ذات مقدسہ پر علمِ غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کُل غیب۔ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور ﷺ کی ہی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔

(حفظ الایمان، ص8)

☆علمائے حرمین (عرب شریف کے علماء کی تصدیقات)

امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ نے ان گستاخوں پر کفر کا فتویٰ لگانے کے بعد، فتویٰ علمائے حرمین (عرب شریف کے علماء) کے پاس تصدیقات کے لئے بھیجا، علمائے حرمین نے اس کی تصدیق فرمائی اور اس پر امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ کو اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔ امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ نے ان علمائے کرام کی تصدیقات کو اپنے فتاویٰ سمیت (1324ھ) میں شائع فرمایا اور اس کا نام ''حُسَّامُ الْحَرَمَیْن عَلٰی منحر الکفر والمین'' رکھا۔ اس فتوے کی حمایت اور تصدیق متحدہ ہندوستان کے 250 سے زائد علمائے اسلام نے بھی کی اور امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔